روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 3 جولائی 2008ء 28 جمادی الثانی 1429 ہجری 3 / وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 150

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان ان تمام قوتوں کو موقع اور محل کے لحاظ سے استعمال کرتا ہے تو اس وقت اس کا نام خلق رکھا جاتا ہے۔ اللہ جلشانہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ (۔) یعنی تو ایک بزرگ خُلق پر قائم ہے سو اسی تشریح کے مطابق اس کے معنے ہیں یعنی یہ کہ تمام قسمیں اخلاق کی سخاوت، شجاعت، عدل، رحم، احسان، صدق، حوصلہ وغیرہ تجھ میں جمع ہیں۔ غرض جس قدر انسان کے دل میں قوتیں پائی جاتی ہیں جیسا کہ ادب، حیا، دیانت، مروت، غیرت، استقامت، عفت، زہادت، اعتدال، مواسات یعنی ہمدردی۔ ایسا ہی شجاعت، سخاوت، عفو، صبر، احسان، صدق، وفا وغیرہ جب یہ تمام طبعی حالتیں عقل اور تدبر کے مشورہ سے اپنے اپنے محل اور موقع پر ظاہر کی جائیں گی تو سب کا نام اخلاق ہوگا۔ اور یہ تمام اخلاق درحقیقت انسان کی طبعی حالتیں اور طبعی جذبات ہیں اور صرف اس وقت اخلاق کے نام سے موسوم ہوتے ہیں کہ جب محل اور موقعہ کے لحاظ سے بالارادہ ان کو استعمال کیا جائے۔ چونکہ انسان کے طبعی خواص میں سے ایک یہ بھی خاصہ ہے کہ وہ ترقی پذیر جاندار ہے اس لئے وہ سچے مذہب کی پیروی اور نیک صحبتوں اور نیک تعلیموں سے ایسے طبعی جذبات کو اخلاق کے رنگ میں لے آتا ہے۔ اور یہ امر کسی اور جاندار کے لئے نصیب نہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 333)

ہر نیکی میں سب سے آگے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین، سب سے زیادہ سخی اور سب سے بڑھ کر شجاع تھے۔ ایک رات اہل مدینہ ایک آواز سے گھبرا کر بیدار ہو گئے۔ صحابہ ابھی گھوڑوں پر سوار ہونے کے لئے تیار ہو رہے تھے کہ آنحضرت ﷺ گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر واپس تشریف لائے اور فرمایا کوئی فکر کی بات نہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب اذا فزعوا حدیث نمبر 2813)

حضور انور ایدہ اللہ کا کینیڈا سے خطبہ جمعہ

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کینیڈا کے دورہ کے دوران 4 جولائی 2008ء کو خطبہ جمعہ کینیڈا میں ارشاد فرمائیں گے۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے پر لائیو نشر کیا جائے گا۔

پاکستانی وقت کے مطابق

لائیو نشریات کا آغاز 5 جولائی 2008ء ایک بجے صبح
لائیو خطبہ جمعہ (4 جولائی 2008) 1:30 بجے صبح

(ناظر اشاعت)

واقفین و واقفات نو ربوہ کیلئے سمر لینگویج کلاسز کا آغاز

۞ وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں گرمی کی چھٹیوں میں سمر لینگویج کلاسز کا آغاز مورخہ 7 جولائی 2008ء سے ہو رہا ہے۔ عصر تا مغرب وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی میں واقفین و واقفات نو رجسٹریشن جاری ہے۔ اس سمر پیکج کے تحت مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق لینگویج کورسز کروائے جائیں گے۔

انگریزی۔ لیول 1/K (پرائمری تا مڈل)
برائے واقفین و واقفات نو

انگریزی۔ لیول 2/B (مڈل تا بی اے)
برائے واقفین نو

انگریزی۔ لیول 2/G (مڈل تا بی اے)
برائے واقفات نو

عربی۔ لیول 1/K (پرائمری تا مڈل)
برائے واقفین و واقفات نو۔

مزید معلومات کیلئے پیر تا جمعرات شام کے وقت اس نمبر پر رابطہ کریں۔ **0476011966**

(انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الاول (حالات اور خدمات)

نمبر 2

سوال: حضور کی لاہور میں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے مسئلہ حیات و وفات مسیح پر کب گفتگو ہوئی۔

جواب: اپریل 1891ء میں۔

سوال: قادیان کے پہلے جلسہ سالانہ میں شمولیت کب فرمائی۔

جواب: دسمبر 1891ء میں۔

سوال: حضور نے مہمانان جلسہ کے لئے قادیان میں کب مکان تعمیر کرایا۔

جواب: 1892ء میں۔

سوال: حضور نے انجمن حمایت اسلام کے جلسے میں کب لیکچر دیا۔

جواب: 1893ء میں۔

سوال: حضور نے قادیان میں مستقل رہائش کب اختیار فرمائی۔

جواب: اپریل 1893ء میں۔

سوال: حضور نے حضرت مسیح موعود کی شان میں عربی مضمون اور عربی قصیدہ کب لکھا۔

جواب: اگست 1893ء میں۔

سوال: سفر ڈیرہ بابا نانک کب فرمایا۔

جواب: 20 ستمبر 1895ء کو مقدس چولہ دیکھنے کے لئے سفر ڈیرہ بابا نانک میں حضرت مسیح موعود کی رفاقت اختیار کی۔

سوال: 1896ء میں جلسہ اعظم مذاہب لاہور میں حضرت مسیح موعود کا مضمون ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کس کی صدارت میں پڑھا گیا۔

جواب: حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب کی صدارت میں۔

سوال: حضور نے سفر بہاولپور میں حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف سے کب ملاقات کی۔

جواب: 1896ء میں۔

سوال: حضور حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو حضرت مسیح موعود کے ارشاد پر قرآن کریم پڑھانے کے لئے مالیرکوٹلہ میں کب سے کب تک رہے۔

جواب: اپریل تا اکتوبر 1896ء۔

سوال: حضور کی بیٹی حفصہ صاحبہ کی شادی کب اور کس سے ہوئی۔

جواب: 31 مئی 1898ء کو حضرت مفتی فضل الرحمان صاحب سے۔

سوال: حضور کے بیٹے عبدالحئی کی ولادت کب ہوئی۔

جواب: 15 فروری 1899ء کو۔

سوال: پیر مہر علی صاحب گولڑوی سے خط و کتابت کب ہوئی۔

جواب: مارچ 1900ء میں۔

سوال: علامہ شبلی نعمانی سے خط و کتابت اور انہیں دعوت حق کب دی۔

جواب: مارچ 1900ء میں۔

سوال: حضور نے خطبہ الہامیہ کب قلم بند کیا۔

جواب: 11/اپریل 1900ء کو۔

سوال: حضور کی بیٹی حضرت امۃ الحئی صاحبہ کی ولادت کب ہوئی۔

جواب: یکم اگست 1901ء کو۔ 1914ء میں آپ حضرت مصلح موعود کے عقد میں آئیں۔

سوال: حضور کی تصنیف ''خطوط جواب شیعہ ورد نسخ قرآن'' کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب: 1901ء میں۔

سوال: حضور نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا پہلا نکاح کب پڑھا۔

جواب: 2/اکتوبر 1902ء کو۔

سوال: حضور کا فونوگراف میں وعظ کب ریکارڈ کیا گیا۔

جواب: 24/اکتوبر 1902ء کو۔

سوال: حضور نے قادیان میں درس القرآن کا آغاز کب فرمایا۔

جواب: جنوری 1903ء میں۔

ترانۂ اطفال

ہم دین حق کی ڈھال ہیں
ہم احمدی اطفال ہیں
خدمت کے انعاموں سے ہم
ہر آن مالا مال ہیں
ماضی پہ رکھتے ہیں نظر
تو ترجمان حال ہیں
ہاں بالیقیں، ہاں بالیقیں
معمارِ استقبال ہیں
تکتے ہیں تارے رشک سے
چلتے ہم ایسی چال ہیں
ہم دین حق کی ڈھال ہیں
ہم احمدی اطفال ہیں

ہر گورا کالا میت ہے
دل میں ہمارے پیت ہے
سارے دلوں کو جیتنا
اپنی پرانی ریت ہے
ایسا بھلا کیونکر نہ ہو
ایسا بھلا کیونکر نہ ہو
اوتار جب اس دور کا
جگ جیت ہے، جگ جیت ہے
دل سے اٹھی الفت کی لے
لب پر وہی سنگیت ہے
ہم دین حق کی ڈھال ہیں
ہم احمدی اطفال ہیں

خاکہ نظامِ نو کا اک
مہدی کی ہے تحریر میں
بھر دیں گے اپنا خون دل
مدھم سی اس تصویر میں
باندھیں گے ہم سارا جہاں
الفت کی اک زنجیر میں
اونچے سُروں میں گائیں گے
گاہے بطرز زیر میں
ہم دین حق کی ڈھال ہیں
ہم احمدی اطفال ہیں

ہم ترجماں ہیں حال کے
معمار استقبال کے
تقدیر کے تارے، اگر
تو ہیں نشاں اقبال کے
باغ جہاں کھلنے لگا
چلنے لگی بادِ صبا
سدرہ نشیں ہے کہہ رہا
آؤ مری جانب ذرا
ہم اڑتے اڑتے جا رہے
اونچے سُروں میں گا رہے
ہم دین حق کی ڈھال ہیں
ہم احمدی اطفال ہیں

عبدالسلام اسلام

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

اہل علم، دانشور، صحافی اور مقتدر شخصیات کی نظر میں

حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب کی اہل کشمیر کے لئے خدمات

ترتیب وتحقیق: محترم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

اللہ تعالیٰ نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کو اعلیٰ اقدار اور علم و دانش سے نوازا تھا۔ یہ آپ کی ہمت، فراست اور لیاقت کا زبردست ثبوت ہے کہ ایک طرف آپ مسلمانان ہند کے لئے علیحدہ وطن حاصل کرنے کے لئے ہندو، انگریز اور مسلم لیگ کی جدوجہد کے مخالفین اور ہندو کانگرس کے ہمنواؤں (کارندوں) کے ساتھ چومکھی لڑائی لڑ رہے تھے تو دوسری طرف اپنے اور ہندوستان کے کروڑوں مسلمانوں کے حسین خواب اور افق پار نظر آتے وطن (پاکستان) کی عملی تشکیل اور کامیاب تکمیل کے لئے بیانات کے ذریعہ خوبصورت رنگ و روپ بھی تجویز کررہے تھے۔ دوسرے لفظوں میں دوران جنگ آزادی وتحریک پاکستان ان کے مدبرانہ خیالات اور بیانات کو آئندہ کے لئے پالیسی ساز اقدامات یعنی راہنما اصول (Guidelines) کی حیثیت حاصل ہوگئی تھی تاکہ آئندہ ان پر عمل کرکے پاکستان کو ایک مثالی اور کامیاب ریاست بنایا جاسکے۔ قائداعظم کے یہ فکر انگیز اور اہم رہنما اصول آج بھی اخبارات کی زینت بنتے رہتے ہیں۔

قائداعظم نے اجلاس مسلم لیگ لاہور 23 مارچ 1940ء میں فرمایا:۔

’’اے خادمان اسلام اپنی ملت کو اقتصادی، سیاسی، تعلیمی اور معاشرتی غرضیکہ تمام پہلوؤں سے منظّم کرو۔ پھر تم دیکھو گے کہ تم یقیناً ایک ایسی قوت بن گئے ہو جس کا لوہا ہر شخص تسلیم کرے گا۔ اپنی تنظیم، آپ کی واحد اور بہترین محافظ ہے‘‘۔

(اجلاس مسلم لیگ لاہور 23 مارچ 1940ء)

(نوائے وقت مورخہ 5 فروری 2008ء)

پاکستان کی خارجہ پالیسی کے متعلق واضح اعلان

قائداعظم نے مملکت خداداد پاکستان کے باقاعدہ وجود میں آنے سے کچھ عرصہ قبل ایک پریس کانفرنس میں اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’پاکستان کی خارجہ پالیسی کی کلید یہ ہوگی کہ دنیا کی تمام اقوام کے ساتھ انتہائی دوستانہ تعلقات ہوں۔ ہم پوری دنیا میں ان کے تمنائی ہیں۔ عالمی امن قائم کرنے کے لئے اپنی استطاعت اور توفیق کے مطابق اپنے حصے کا کردار خوش اسلوبی سے انجام دیں گے‘‘۔

(پریس کانفرنس 14 جولائی 1947ء)

(نوائے وقت 21 ستمبر 2006ء۔ 27 دسمبر 2007ء)

ابتدائی بااُصول خارجہ پالیسی کے مزید خدوخال

بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے قیام پاکستان سے کچھ عرصہ قبل ہی بطور Guideline خارجہ پالیسی کی کلید واضح کردی تھی۔ قیام پاکستان کے ابتدائی دنوں میں ہی اس بااصول پالیسی کے خدوخال کی مزید وضاحت اور سمت متعین کی گئی۔ چنانچہ قائداعظم کے دیرینہ ساتھی اور پاکستان کے ایک نیک نام وزیراعظم چوہدری محمد علی اپنی انگریزی کتاب Emergence of Pakistan (ظہور پاکستان) (پہلی اشاعت 1967ء) میں وطن عزیز کی خارجہ پالیسی کے ابتدائی اور اصولی مؤقف اور عملی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ (ترجمہ):

’’مسلم دنیا کی آزادی، قوت، خوشحالی اور اتحاد کے لئے زبردست جدوجہد کرنا پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ایک مستقل مقصد رہا ہے۔ حکومت پاکستان کا ایک اولین اقدام یہ تھا کہ مشرق وسطیٰ کے ممالک میں ایک خیرسگالی وفد بھجوایا گیا۔ پاکستان نے فلسطین میں عربوں کے حقوق کو اپنا مقصد قرار دیا اور اقوام متحدہ میں اس نصب العین کی خاطر پاکستان کے وزیرخارجہ ظفراللہ خان سے بڑھ کر کوئی فصیح ترجمان نہیں تھا۔ پاکستان اسرائیل کو تسلیم نہ کرنے کی پالیسی پر مسلسل گامزن ہے۔ انڈونیشیا، ملایا، سوڈان، لیبیا، تیونس، فرانس، نائیجیریا اور الجیریا کی آزادی کی خاطر پوری تگ ودو کی گئی‘‘۔

(ظہور پاکستان ص 380۔ Emergence of Pakistan)

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان پر بھرپور اعتماد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے قائداعظم اور ان کے مخلص ساتھیوں کی بھرپور کوششوں کے نتیجہ میں پاکستان 14 اگست 1947ء کو معرض وجود میں آگیا۔ ایک اہم اور ابتدائی مرحلہ پاکستان کو اقوام متحدہ کا ممبر بنوانا اور پھر اقوام عالم کے سامنے پاکستان کی نمائندگی کرنا اور اس طرح خارجہ پالیسی کا اجاگر کرنا تھا۔ اس اہم ذمہ داری کے لئے قائداعظم کی نظر انتخاب حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان پر پڑی اور آپ نے اقوام متحدہ کے لئے پہلے وفد کی سربراہی محترم چوہدری صاحب کو سونپی۔ حضرت چوہدری صاحب نے یہ ساری ذمہ داری پوری کامیابی اور خوبی سے سرانجام دی۔ اس وقت ورلڈ فورم (UNO) پر فلسطین کا اہم اور نازک مسئلہ زیربحث تھا۔ حضرت چوہدری صاحب نے اس قضیہ کے سلسلہ میں اپنی خداداد لیاقت اور ذہانت کا بھرپور مظاہرہ کیا اور قائداعظم اور پاکستان کی وضع کردہ بااصول و منصفانہ پالیسی کا اس عمدگی سے مظاہرہ کیا کہ جہاں فلسطینیوں اور عربوں کے مخالفین کی ’’زبانیں گنگ ہوگئیں‘‘۔ (نوائے وقت 12 اکتوبر 1947ء کی خبر) وہاں ’’فلسطین کے متعلق سر ظفراللہ خان کی تقریر سے دھوم مچ گئی‘‘ اور ’’مسرت و ابتہاج سے عرب نمائندوں کے چہرے تمتما اٹھے‘‘۔

(رپورٹ نوائے وقت مورخہ 12 اکتوبر 1947ء)

لگتا تھا دیکھنے میں جو انسان کم سخن
جب بولنے پہ آیا۔ زمانے پہ چھا گیا

قائداعظم کا اظہار خوشنودی

ڈاکٹر اسرار احمد اپنے مضمون ’’اسرائیل نامنظور کیوں؟ ایک اہم حوالہ درج کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے:۔

25 اکتوبر 1947ء کو قائداعظم نے رائیٹر کی نیوز ایجنسی کے نمائندے کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ’’فلسطین کے بارے میں ہمارے مؤقف کی وضاحت اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کے سربراہ محمد ظفراللہ خان نے کردی ہے مجھے اب بھی یہ امید ہے کہ تقسیم (فلسطین) کا منصوبہ مسترد کردیا جائے گا ورنہ ایک خوفناک چپقلش کا شروع ہو جانا ناگزیر اور لازمی امر ہے‘‘۔ (نوائے وقت مورخہ 12 جولائی 2003ء)

خارجہ پالیسی کی پہلی عظیم کامیابی

اقوام متحدہ میں مسئلہ فلسطین کے سلسلہ میں پاکستانی رئیس الوفد حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں نے پاکستان کے منصفانہ مؤقف کو نہایت ہی عمدگی اور مؤثر طور پر پیش کرکے پاکستان کی خارجہ پالیسی کا عظیم الشان اور کامیاب مظاہرہ کیا اور انصاف پسند حلقوں اور عرب بھائیوں کے دل جیت لئے اس طرح ورلڈ فورم (UNO) پر یہ نوزائیدہ مملکت خداداد پاکستان کی پہلی قابل رشک پہچان اور تاریخ ساز کامرانی ثابت ہوئی۔ چنانچہ آپ کی اپنی قوم وملت کے لئے متعدد شاندار خدمات کے نتیجہ میں دسمبر 1947ء میں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے آپ کو پاکستان کا وزیرخارجہ مقرر فرمایا۔

تاریخ پاکستان میں حضرت چوہدری صاحب کا کردار

حمید نظامی نے اپنے اخبار نوائے وقت میں حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کے بارے میں بجاطور پر لکھا:

’’آپ نے ملک وملت کی جو شاندار خدمات سرانجام دیں تو قائداعظم انہیں حکومت پاکستان کے اس عہدے پر فائز کرنے پر تیار ہو گئے۔ جو باعتبار منصب وزیراعظم کے بعد سب سے اہم اور وقیع عہدہ شمار ہوتا ہے۔ قائداعظم نے چوہدری صاحب کو بلاتامل پاکستان کا وزیرخارجہ بنادیا لیکن ظفراللہ کے ہاتھوں وہ زبردست کارنامہ انجام دینا باقی تھا۔ جس سے اس کا نام تاریخ پاکستان میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ (یعنی اقوام متحدہ میں کشمیر کے مسئلہ کی لاجواب وکالت، ناقل)‘‘۔

(نوائے وقت 24 اگست 1948ء)

اقوام متحدہ میں کشمیر کا تاریخی معرکہ

جلد ہی اقوام عالم کے سامنے پاکستان کی منصفانہ اور مضبوط خارجی پالیسی کے مظاہرے کا ایک اور موقع پیدا ہوگیا۔

جیسا کہ ہر باشعور پاکستانی جانتا ہے ریاست جموں وکشمیر میں بڑی بھاری اکثریت مسلمان قوم کی تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک ہے۔ اس طرح اصولاً برصغیر کی تقسیم کے وقت اس ریاست کو پاکستان میں شامل ہونا چاہئے تھا لیکن انگریز اور ہندو کی بددیانتی اور ہٹ دھرمی سے ہندوستان نے اس پر زبردستی قبضہ کرلیا اور جب پاکستان اور مقبوضہ کشمیر کے مسلمان مجاہدین نے ہندوستانی فوج کا مقابلہ شروع کردیا تو بھارت خود مدعی بن کر مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ میں لے گیا۔ لیکن اقوام عالم کے سامنے پاکستانی وزیرخارجہ چوہدری محمد ظفراللہ خان نے کمال قابلیت کے ساتھ ایسی اصولی اور مدلل بحث کی کہ بھارت کو لینے کے دینے پڑ گئے۔ اس تاریخی معرکہ کی دلچسپ روداد مختلف حوالوں سے واضح کی جاتی ہے۔

کشمیریوں کو حق خودارادیت دیا جائے

چوہدری محمد علی سابق وزیراعظم پاکستان اپنی کتاب Emergence of Pakistan کے صفحہ 301 پر رقمطراز ہیں:۔

’’سلامتی کونسل نے 15 جنوری 1948ء کو ہندوستان کی شکایت اور پاکستان کے جواب کی سماعت شروع کی۔ ظفراللہ خاں نے مقدمہ کی ایسی اعلیٰ وکالت کی

کہ سلامتی کونسل کو یقین آ گیا کہ مسئلہ کشمیر محض کشمیر کے نام نہاد حملہ آوروں کو نکال دینے کا نہیں (جیسا کہ ہندوستان کا نمائندہ اسے باور کرانا چاہتا تھا) بلکہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات کو منصفانہ اور پُرامن اساس پر استوار کیا جائے اور تنازعہ کشمیر کو ریاست کے عوام کی مرضی کے مطابق حل کیا جائے''۔

بین الاقوامی قانون اور اصول کی فتح

ہمارے وزیر خارجہ نے وہ ناموری حاصل کی ہے جو بلاشبہ کسی دوسرے کو نصیب نہیں ہے...... اڑھائی سال کے عرصہ میں بیرونی دنیا میں انہوں نے پاکستان کی ساکھ کو قائم کرنے اور اس کی عزت و وقار کو چار چاند لگانے کا جو کارنامہ سرانجام دیا ہے اس کی مثال نہیں مل سکتی۔ سلامتی کونسل میں جس طریق پر انہوں نے کشمیر کا معاملہ پیش کیا ہے۔ اس سے اس فریب کا جو پاکستان کو دیا جا رہا تھا پردہ چاک ہو گیا ہے۔ لیک سکسیس میں کمال بے جگری سے انہوں نے کشمیر کی جنگ لڑی ہے اور دنیا کے سامنے یہ ثابت کر کے بین الاقوامی قوانین کی روشنی میں کسی بھی زاویہ نگاہ سے کیوں نہ دیکھا جائے جارحانہ اقدام کا ارتکاب کرنے میں پہل دوسرے فریق نے کی ہے وہ اس جنگ میں فتح یاب رہے ہیں۔ قائداعظم کی طرح وہ جھکنا نہیں جانتے وہ اس فتح کے قائل ہی نہیں جو گر کر نصیب ہو''۔

(السٹریٹڈ ویکلی آف پاکستان 13 مارچ 1950ء)

بھارت کے مؤقف کی دھجیاں اڑا دیں

اس وقت ہمارے سامنے معروف کشمیری مضمون نگار کلیم اختر (مرحوم) کا مضمون ''خان لیاقت علی خان، ان کا سیاسی عہد اور مسئلہ کشمیر'' موجود ہے۔ آیئے ایک اہم اقتباس دیکھتے ہیں۔ جناب کلیم اختر تحریر کرتے ہیں:

''یہ حقیقت ہے کہ سلامتی کونسل میں بھارت کو شکست ہوئی۔ بھارت کی شکایت یہ تھی کہ پاکستان قبائلیوں اور مجاہدین کی امداد کر رہا ہے۔ اس لئے اسے جارح قرار دیا جائے۔ مگر سلامتی کونسل میں وزیر خارجہ پاکستان نے مسئلہ کشمیر کی تاریخ اور تحریک کو بیان کر کے بھارت کے مؤقف کی دھجیاں اڑا دیں اور سلامتی کونسل نے یہ فیصلہ دیا کہ جموں و کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کشمیری عوام استصواب رائے عامہ سے کریں گے''۔

(نوائے وقت مورخہ 18/ اکتوبر 1988ء)

معرکہ کشمیر کی دلنشیں تصویر کشی

سابق سفیر قطب الدین عزیز نے مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں اقوام متحدہ میں ہندوستان کے ماہر قانون گوپالا سوامی آئینگر اور پاکستانی وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خان کے درمیان تاریخی معرکہ کا نہایت ہی دلچسپ اور حیران کن حال ایک مضمون کی شکل میں پیش کیا ہے۔ یہ مضمون ''روزنامہ جنگ'' نے یوم آزادی ایڈیشن 14/ اگست 1998ء میں بڑے نمایاں طور پر شائع ہوا۔ آیئے اس کے چیدہ چیدہ اقتباسات پڑھتے ہیں۔ جناب قطب الدین عزیز لکھتے ہیں:۔

''پنڈت نہرو سر ظفر اللہ کی قانونی مہارت اور مؤثر خطابت سے واقف تھے اور ان کو خوف تھا کہ سلامتی کونسل میں سر ظفر اللہ خان کے خطاب کے باعث بھارتی سازش ناکام ہو جائے گی ...... بھارتی حکومت نے ایک سرکاری ماہر قانون گوپالا سوامی آئینگر کو سلامتی کونسل میں بھارتی نالش پیش کرنے اور سر ظفر اللہ خان سے مقابلے کے لئے روانہ کیا...... گوپا سوامی آئینگر نے بھارتی کیس پیش کیا۔ سرحد کے قبائل اور پاکستان پر جھوٹے الزام لگائے''۔

بھارتی مؤقف کے پرخچے اڑ گئے

قطب الدین عزیز مزید بیان کرتے ہیں:۔

''16 اور 17 جنوری کے اجلاسوں میں سر ظفر اللہ نے 5 گھنٹے کی جواب دعویٰ کی زبردست تقریر میں بھارت کے الزامات کی دھجیاں بکھیر دیں۔

ان کی اس تقریر کے بارے میں سفیر پاکستان اصفہانی صاحب نے گورنر جنرل پاکستان قائداعظم کو اپنے خط مورخہ 22 جنوری 1948ء میں ان الفاظ میں مطلع کیا:۔

''ہم سلامتی کونسل کی کارروائی میں مشغول ہیں۔ ہم حکومت کو اس بارے میں پوری اطلاعات دے رہے ہیں۔ بھارت اپنی ہٹ دھرمی پر اڑا ہوا ہے۔ انشاءاللہ بھارت کو سخت ترین سبق ملے گا۔ ظفر اللہ خان اس کام میں انتھک محنت کر رہے ہیں۔ سلامتی کونسل کے سامنے پاکستان کے مؤقف کو انہوں نے شاندار طریقے سے پیش کیا''۔

قطب الدین عزیز کیسی عمدہ تصویر کشی کرتے ہیں:

''نرم ترکی ٹوپی سر پر اور انگریزی سوٹ میں ملبوس سر ظفر اللہ نے سلامتی کونسل میں اپنی تقریروں اور قانونی مہارت کے ذریعے اپنی قابلیت کا سکہ جما دیا تھا''۔

مؤثر اور مدلل تقریر

قطب الدین عزیز تحریر کرتے ہیں:۔

''سر ظفر اللہ کی دو دنوں میں پانچ گھنٹوں کی مدلل اور جامع تقریر کے بعد سلامتی کونسل کے انداز فکر میں تبدیلی آئی اور اراکین ایک ایسی قرارداد وضع کرنے کے حق میں تھے جس کے تحت فوری جنگ بندی نافذ ہو اور جموں اور کشمیر کے عوام سے بذریعہ استصواب رائے (جو اقوام متحدہ کی نگرانی میں ہو) معلوم کیا جائے کہ وہ بھارت یا پاکستان سے الحاق کے خواہشمند ہیں''۔

سلامتی کونسل کا فیصلہ

قطب الدین اپنے مضمون کے آخری کالم میں لکھتے ہیں:۔

''بھارتی حکمرانوں کو کشمیر میں اقوام متحدہ کی نگرانی میں استصواب رائے کی تجویز پسند نہ تھی۔ پنڈت نہرو نے سری نگر میں شیخ عبداللہ کی قیادت میں ایک کٹھ پتلی حکومت قائم کرا دی تھی اور بعد میں سلامتی کونسل میں بھارت نے شیخ عبداللہ کو اپنی جماعت میں بھیجا۔

بھارت کی ناراضگی کے باوجود سلامتی کونسل نے 1948-49ء کی قرارداد میں کشمیر میں جنگ بندی اور استصواب رائے کا فیصلہ کیا۔

(روزنامہ جنگ یوم آزادی ایڈیشن 14/ اگست 1998ء)

پاکستانی وزیر خارجہ بڑے مضبوط کردار کے ماہر قانون تھے

روزنامہ جنگ نے وطن عزیز کے پہلے وزیراعظم نوابزادہ لیاقت علی خان کی یاد میں ایک خصوصی مذاکرے کا انتظام کیا۔

شرکاء میں شامل جناب شاہد امین نے جن کا تعارف ادارہ جنگ نے ''سابق سفارتکار، تجزیہ نگار اور امور خارجہ کے ماہر'' کے الفاظ میں کرایا۔ (جنگ 16/ اکتوبر 2002ء اشاعت خصوصی) لیاقت علی خان کے دور کا ذکر کرتے ہوئے کہا:۔

''اس زمانے میں وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان تھے۔ بڑے مضبوط کردار کے حامل تھے۔ بیوروکریسی ان کو گھما نہیں سکتی تھی۔ ...... کشمیر کے سلسلے میں انہوں نے پاکستان کا کیس بڑے مضبوط طریقے سے پیش کیا تھا جس کا اعتراف بھارت کے امور خارجہ کے ماہرین نے بھی کیا تھا اور کہا تھا کہ 1948ء، 1949ء میں بھارت اقوام متحدہ میں اس لئے مات کھا گیا تھا کہ پاکستان کے پاس سر ظفر اللہ جیسا وزیر (ماہر) قانون تھا۔ لیاقت علی خود بھی بہت دبنگ لیڈر تھے اور سر ظفر اللہ بھی بھاری بھرکم شخصیت تھے''۔

(روزنامہ جنگ مورخہ 16/ اکتوبر 2002ء اشاعت خصوصی ص 5)

شاندار تقریر

جموں و کشمیر ہائی کورٹ کے ایک جج Adarsh Sein Anand اپنی انگریزی تصنیف The Development of the Constitution of Jammu and Kashmir (جموں و کشمیر کے آئین کا ارتقاء) میں اقوام متحدہ میں معرکہ کشمیر کے ذکر میں لکھتے ہیں۔ چند اقتباسات کا ترجمہ پیش خدمت ہے:۔

بھارت مقدمہ کشمیر کا مدعی تھا

''بھارت نے اقوام متحدہ کے چارٹر کی دفعہ 35 کا سہارا لیا اور پاکستان کے خلاف سلامتی کونسل کے پاس شکایت کی۔ دفعہ 35 کے تحت کوئی بھی ممبر ملک اس بات کا حق رکھتا ہے کہ وہ کسی ایسی صورتحال کو سلامتی کونسل کے سامنے لائے جس سے بین الاقوامی امن کو خطرہ لاحق ہو''۔

پاک و ہند کے مندوبین کا مقابلہ

جج موصوف لکھتے ہیں:۔

''سلامتی کونسل کی طویل بحث و تمحیص کے تمام عرصہ میں ہندوستانی نمائندوں نے اپنی تقریباً تمام تر توجہ قبائلی حملے اور ہندوستان کے ساتھ کشمیر کے الحاق کی قانونی حقیقت کے موضوع پر ہی مرکوز رکھی۔ یہ دراصل محدود سا مسئلہ تھا جسے اقوام متحدہ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ہندوستانی مندوب نے اپنے ابتدائی بیان کو ان الفاظ پر ختم کیا۔

(بحوالہ رپورٹ سلامتی کونسل 15 جنوری 1948ء)

''ہم نے سلامتی کونسل میں ایک آسان اور سیدھا سادہ مسئلہ پیش کیا ہے۔ کشمیر کی سرزمین پر یورش کرنے والوں اور حملہ آور ہونے والوں کی دستبرداری اور اخراج اور جنگ کا خاتمہ۔ یہی اولین اور تنہا کام ہیں جن سے ہمیں سروکار رکھنا ہے''۔......

سر محمد ظفر اللہ خان کی شاندار تقریر

ہندو جج اپنی کتاب میں بیان کرتے ہیں:۔

''ہندوستانی مندوب کے بیان کے بعد پاکستان کے سر محمد ظفر اللہ خان کی شاندار تقریر ہوئی۔ انہوں نے اس مسئلہ کو وسعت دینے کی ہر لحاظ سے کوشش کی۔ چنانچہ انہوں نے سلامتی کونسل میں اپنی ابتدائی تقریر میں واضح کیا۔ یہ مسئلہ ہمیں نہ ہی اتنا آسان اور نہ ہی اتنا سیدھا سادہ دکھائی دیتا ہے جتنا کہ ہندوستانی نمائندہ نے اسے بیان کرنے کی کوشش کی ہے...... اور یہ لازم ہے کہ سلامتی کونسل کے سامنے کشمیر کے اس مسئلہ کا پورا پس منظر اجاگر کیا جائے۔

(دفتری ریکارڈ سیکیورٹی کونسل ص 31)

کچھ دنوں بعد (دوران بحث) انہوں نے مزید واضح کیا: جو کچھ کشمیر میں ہو رہا ہے وہ اس عمل کا تسلسل ہے جو مشرقی پنجاب کی ریاست میں اپنے انتہائی نقطہ پر پہنچ چکا ہے۔ (فرقہ وارانہ فسادات) اور اسے تنازعہ کشمیر سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔

(دفتری ریکارڈ سیکیورٹی کونسل ص 117)

کشمیریوں کے حق خود ارادیت کو تسلیم کیا گیا

ہندو جج آدرش سین آنند رقمطراز ہیں:۔

’’سلامتی کونسل کے ایوان میں ہونے والے اس بحث ومباحثہ کا نتیجہ 17 جنوری 1948ء کی قرارداد کی شکل میں نمودار ہوا جسے ہندوستان اور پاکستان دونوں نے تسلیم کرلیا‘‘۔

(جموں وکشمیر کے آئین کا ارتقا ترجمہ اقتباسات ص100 تا 103)

انگریز مصنف کا زبردست خراج تحسین

حال ہی میں خاکسار کو ایک ضخیم انگریزی کتاب Mount Batten The Official Biography (By Philip Ziegler) دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ اس میں آخری وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے مفصل حالات اور واقعات کو قلمبند کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ میں معرکہ کشمیر (1948ء) کے ذکر میں انگریز مصنف کتاب Philip Ziegler نے چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی زبردست قانونی اور تقریری مہارت و لیاقت کا برملا تذکرہ کیا ہے۔

ترجمہ: پاکستانی نمائندے ظفراللہ خان کی قانونی اور تقریری دونوں لحاظ سے پیشہ وارانہ صلاحیت و مہارت کے مقابل پر کشمیر کیس کے سلسلہ میں ہندوستان کی بے ڈھنگی کارکردگی ہندوستان کی ناکامی کی ایک وجہ بنی‘‘۔ (P450)

بھارتی اخبار ’’پرتاپ‘‘ کا کھلم کھلا اعتراف

بھارتی اخبار ’’پرتاپ‘‘ نے اقوام متحدہ میں قبضہ کشمیر سے متعلق ہندوستان کی شکست کا ان الفاظ میں اعتراف کیا۔

’’یو این او سے پاکستان کے خلاف فریاد کرنا ہی ہمالیہ جتنی بڑی غلطی تھی۔ ہم وہاں گئے تھے مستغیث بن کر اور لوٹے وہاں سے ملزم بن کر‘‘۔

(’’پرتاپ‘‘ مورخہ 23/اگست 1950ء)

اور اب تازہ اعتراف

حال ہی میں بھارتی پارلیمنٹ کے قائد حزب اختلاف ایل کے ایڈوانی (جو بھارت کی معروف سیاسی پارٹی بی جے پی کے لیڈر ہیں) کا بیان بھارتی ٹی وی کے حوالے سے اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ خبر کا عنوان ہے۔ نہرو کا مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ میں لے جانا غلطی تھی۔ خبر کی تفصیل اس طرح شروع ہوتی ہے۔

’’جبل پور (آن لائن) بھارتی پارلیمنٹ میں قائد حزب اختلاف ایل کے ایڈوانی نے کہا ہے کہ سابق وزیراعظم نہرو نے مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ میں لے جا کر سنگین غلطی کی تھی ...... ایل کے ایڈوانی نے حکمران جماعت کانگرس پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانگرس نے اب تک ملک کو سنگین مسائل سے دوچار کیا ہے۔ انہوں نے اس حوالے سے سابق وزیراعظم جواہر لعل نہرو پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ میں لے جانے پر رضامندی کا اظہار کرکے بڑی غلطی کی‘‘۔

(نوائے وقت مورخہ 8 فروری 2008ء ص3 اور ص10)

قومی اخبارات میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کا مسلسل تذکرہ

اقوام متحدہ میں 1948ء اور 1949ء میں کشمیریوں کے حق میں رائے شماری کی قراردادیں پاس ہونے سے لے کر اب تک پاکستانی پریس میں ان قراردادوں کی حقیقت پسندی اور اہمیت اور اس سلسلہ میں پاکستان کے مضبوط اور کامیاب مؤقف کے بارے میں اس قدر پُرزور اداریے، مضامین اور بیانات شائع ہوتے ہیں کہ ان کا شمار کرنا ممکن نہیں۔ مختصراً یوں کہ اقوام متحدہ میں پہلے وزیر خارجہ پاکستان چوہدری سر محمد ظفراللہ خاں کی اہل کشمیر کے حق میں مدلل اور مؤثر اور فائز وکامیاب وکالت کے نتیجے میں پاس ہونے والی متذکرہ قراردادوں کو پہلی حکومت سے لے کر تا حال (ہر چند کے مشرف دور میں اتار چڑھاؤ آیا) پاکستان کی ہر حکومت، آزاد کشمیر کی ہر حکومت اور تمام اپوزیشن پارٹیاں اور لیڈر مسئلہ کشمیر کا واحد قابل عمل اور منصفانہ حل قرار دیتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہمارے پاس حوالوں کا پلندہ موجود ہے۔ جن میں سے ماضی قریب کے دو چار حوالے پیش کئے جاتے ہیں:۔

(1) روزنامہ دن نے اپنی 29/اکتوبر 2007ء کی اشاعت میں یہ اداریہ لکھا ہے۔

عنوان: مسئلہ کشمیر اب بھی نیوکلیئر فلیش پوائنٹ ہے۔ اداریہ کی چند ابتدائی اور اہم سطور ملاحظہ فرمائیے:

’’جناب مشرقی ایشیا کی سلامتی اور استحکام کے لئے مسئلہ کشمیر اس وقت تک نیوکلیئر فلیش پوائنٹ بنا رہے گا۔ جب تک مقبوضہ جموں وکشمیر کے 1 کروڑ 30 لاکھ مسلم عوام کو اقوام متحدہ کے دسمبر 1948ء میں جاری ہونے والے بنیادی انسانی حقوق کے چارٹر اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت، کامل آزادی اور حق استصواب رائے دینے کے لئے بھارت سرکار عالمی برادری کے دباؤ اور عالمی ادارے میں کئے گئے وعدہ کے سامنے سرنڈر نہیں کرتی۔ گزشتہ روز کشمیر پر بھارت کے غاصبانہ قبضے کے 60 سال مکمل ہونے پر کنٹرول لائن کے دونوں جانب اور پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم کشمیریوں نے یوم سیاہ منایا۔ اس موقع پر مظاہرے کئے گئے۔ ریلیاں نکالی گئیں اور اقوام متحدہ کے دفاتر میں یادداشتیں پیش کی گئیں۔ جن میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بان کی مون پر زور دیا گیا کہ وہ کشمیر پر بھارت کا غاصبانہ تسلط ختم کرانے اور کشمیریوں کو ان کا حق خودارادیت دلانے میں اپنا کردار ادا کریں‘‘۔

(اداریہ روزنامہ دن مورخہ 29/اکتوبر 2007ء)

اچھے وقت کا انتظار

نوائے وقت نے کشمیر کے بارے میں یہ مفصل اداریہ شامل اشاعت کیا ہے۔

’’پاکستان کا ہمیشہ یہ مؤقف رہا ہے کہ کشمیری عوام اپنی آزادانہ مرضی سے پاکستان یا بھارت میں سے کسی ایک کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کریں۔ اس کے برعکس بھارت ہمیشہ ریاست جموں وکشمیر کے لئے اٹوٹ انگ کی رٹ لگا رہا ہے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں کشمیریوں کا حق خودارادیت تسلیم کرنے پر تیار نہیں‘‘۔

متذکرہ اداریہ کے دوسرے کالم میں اس امر کو واضح کیا گیا ہے کہ:

’’1948ء سے 2001ء تک پاکستان کی ہر حکومت اسی پالیسی پر قائم رہی ہے اور ہر فورم پر سلامتی کونسل کی قراردادوں کا ذکر کرکے بھارت کو دفاعی پوزیشن اختیار کرنے پر مجبور کرتی رہی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ صدر نے ایک بار پھر اقوام متحدہ کی قراردادوں کا ذکر کرتے ہوئے ماضی کی ان حکومتوں کو رگیدا ہے۔ جنہوں نے اسلام آباد سے کشمیر کے بورڈ ہٹائے اور اعلان لاہور میں کشمیر کے ذکر سے گریز کیا‘۔

اداریہ کے تیسرے کالم میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ:

’’عالمی برادری کے سامنے اصل صورتحال رکھنی چاہئے، سفارتی مہم تیز کی جائے اور مسئلہ کشمیر کے حوالے سے اقوام متحدہ کی قراردادوں کو ہر فورم کے سامنے پیش کرکے کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق حل کرنے کی راہ ہموار کی جائے۔ اگر بالفرض اس وقت حالات ہمارے حق میں نہیں تو ہر روز نئی تجاویز پیش کرکے لچک دکھانے کی بجائے اپنے منصفانہ، تاریخی اور کشمیری عوام کی امنگوں سے ہم آہنگ مؤقف پر قائم رہتے ہوئے اچھے وقت کا انتظار کیا جائے‘‘۔

(اداریہ نوائے وقت 7 فروری 2006ء)

نوائے وقت کا اداریہ بعنوان مسئلہ کشمیر کا واحد حل، رائے شماری اور قراردادیں کا ایک اقتباس:

’’بیرون ملک تعینات سفیروں کا فرض ہے کہ وہ عالمی برادری کو بھارت کی کہہ مکرنیوں اور امن مخالف پالیسیوں سے آگاہ کریں اور کشمیری عوام پر بھارتی مظالم یا صحیح تر الفاظ میں ریاستی دہشت گردی کے خلاف عالمی رائے عامہ ہموار کریں لیکن یہ اس صورت میں ممکن ہے کہ پاکستان اپنی سابقہ، منصفانہ اور تاریخی پالیسی پر ثابت قدمی سے ڈٹا رہے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کو ہی مسئلہ کشمیر کا پائیدار حل قرار دے کیونکہ یہی بین الاقوامی ثالثی ہے اور اس سے ہی بھارتی نیتاؤں کی جان جاتی ہے۔ جب تک پاکستان اس مؤقف پر قائم رہا۔ بھارت کا رویہ معذرت خواہانہ رہا‘‘۔ (نوائے وقت یکم جولائی 2006ء)

5 فروری 2008ء کو یوم یکجہتی کشمیر کے سلسلہ میں صدر مشرف کے بیان کے حوالے سے ایک مفصل اداریہ تحریر کیا ہے جس کا عنوان ہے:

کشمیر پر دیرینہ اور اصولی مؤقف کا اعادہ

اداریہ کے شروع میں لکھا گیا ہے:۔

’’صدر جنرل (ر) پرویز مشرف نے کشمیری عوام کو یقین دلایا ہے کہ پاکستان کسی بھی صورت کشمیر پر اپنے مؤقف سے دستبردار نہیں ہوگا اور وہ کشمیری عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ یہ خوش آئند بات ہے کہ یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر صدر پرویز مشرف نے کشمیر پر پاکستان کے دیرینہ اصولی اور اٹل مؤقف کا اعادہ کیا ہے اور کشمیری عوام کو یقین دلایا ہے کہ پاکستان کسی صورت کشمیر پر اپنے مؤقف سے دستبردار نہیں ہوگا‘‘۔

اور اداریہ کے تیسرے کالم میں کہا گیا ہے:

’’جیسا کہ صدر مشرف نے خود کو بھی خوش آئند اعلان کیا ہے ہمیں اپنے دیرینہ اور اصولی مؤقف کی بنیاد پر عالمی فورموں پر کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے لئے زیادہ شدت سے آواز بلند کرنی چاہئے‘‘۔

(نوائے وقت 7 فروری 2008ء)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

کیلے کے فوائد

یہ مقولہ تو آپ نے ضرور سنا ہوگا کہ ’’روزانہ ایک سیب کھایئے اور ڈاکٹر کو دور بھگایئے‘‘ مگر کیلے کے متعلق جدید تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ ایک کیلا روزانہ کھانے سے سٹروک Stroke سے بچا جا سکتا ہے جن لوگوں کی خوراک میں پوٹاشیم نہیں ہوتی ان کو ایسے افراد کے مقابلہ میں جو پوٹاشیم کا استعمال کرتے ہیں۔ سٹروک یعنی فالج ہونے کا خطرہ ڈیڑھ گنا زیادہ ہوتا ہے اور کیلا پوٹاشیم حاصل کرنے کا بڑا ذریعہ ہے۔ جو بڑھاپے میں سٹروک کے خطرہ کو کم کرتا ہے اس کے علاوہ جو مریض پیشاب آور ادویات استعمال کرتے ہیں۔ ان کی پوٹاشیم کی کمی کیلا کھانے سے دور ہو جاتی ہے۔

انسانی جسم کو روزانہ کم سے کم 3.5 گرام پوٹاشیم کی مقدار درکار ہوتی ہے اور ایک بڑے کیلے میں 500 ملی گرام پوٹاشیم ہوتی ہے اس میں وٹامن B-6 بھی ہوتا ہے۔ جس کی انسانی جسم کو ضرورت ہوتی ہے کیلا قبض اور ہیضے کے لئے بھی مفید ہے۔ اس میں پچانوے فیصد کیلوری ہوتی ہے۔ جو لوگ دبلا ہونا چاہتے ہیں ان کو بھی کیلے کا استعمال کرنا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حفظان صحت کے اُصولوں پر چلنے کی توفیق دے اور صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطاء فرمائے اور حتی المقدور خدمت خلق اور خدمت دین کرنے کی بھی توفیق دے۔

م۔ن

میرے بھائی مکرم مولانا مقبول احمد صاحب قریشی

میرے پیارے اور شفیق بھائی مکرم مقبول احمد قریشی صاحب جو محترم محمد اسمٰعیل صاحب معتبر رفیق حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے فرزند تھے۔ آپ 30 جون 1922ء کو پیدا ہوئے۔ بچپن سے ہی بہت ہونہار طالب علم، حلیم الطبع اور منکسر المزاج تھے۔ جب بڑے ہوئے تو والد صاحب نے انہیں فرمایا کہ میں نے تم کو وقف کر دیا ہے اب تم اپنی مرضی بتاؤ تو بھائی جان نے اپنی زندگی فوراً سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے لئے وقف کر دی اور جولائی 1946ء کو آپ کی درخواست کی منظوری آ گئی۔ ابا جان بے حد خوش ہوئے اور سجدہ شکر بجالائے۔

ہمارے والد صاحب کی سرکاری ملازمت ہونے کی وجہ سے مختلف مقامات پر تبدیلی ہوتی رہتی تھی۔ اس لئے جب بچے بڑے ہوئے تو انہوں نے محلّہ دارالرحمت قادیان میں مکان بنوا کر بیوی بچوں کو قادیان بھجوا دیا تاکہ قادیان کے روحانی ماحول میں ہماری پرورش اور تعلیم مکمل ہو سکے۔ ہماری والدہ صاحب اور ہم چار بہنیں اور چار بھائی قادیان میں رہائش پذیر ہوئے۔ ہماری پرورش اور دیکھ بھال کی ساری ذمہ داری ہماری والدہ صاحبہ کے علاوہ بھائی مقبول احمد صاحب پر تھی۔ قرآن کریم کے پڑھنے اور پنجگانہ نماز ادا کرنے کا خاص طور پر جائزہ اور اہتمام بھائی جان کرتے تھے۔ ہم سب بہن بھائیوں کی تعلیم و تربیت کا انتظام کرتے اور دیگر گھریلو امور سرانجام دیتے اور ہمارے تمام امور کی سرپرستی کرتے جس کی وجہ سے والد صاحب کی غیر موجودگی کا ہمیں احساس نہیں ہوتا تھا۔ انہوں نے یہ فریضہ بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔

بھائی مقبول احمد صاحب مرحوم بہت سچے اور سیدھے اور عاجزانہ راہوں پر چلنے والے انسان تھے ان کے قول و فعل میں تضاد بالکل نہیں تھا وہ واقعی مقبول شخصیت کے حامل تھے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے بعد والدین سے بے حد محبت کرتے اور ان سے عزت و تکریم سے پیش آتے اور ان کی بیماری یا پریشانی کی وجہ سے بے چین ہو جاتے اور ان کی خدمت بجالانے میں سرمو غفلت نہ کرتے۔ ہم نے کبھی بھی ان کی زبان سے اف تک کا لفظ نہیں سنا۔ غریبوں ناداروں اور مسکینوں کی جہاں وہ مدد کرتے وہاں عزیزوں اور رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک اور نہایت ہی پیار اور شفقت سے پیش آتے۔ دور دور کے رشتہ داروں کے ساتھ تعلق رکھنے کے علاوہ ان کی ضرورتوں کو حتی المقدور پوری کرتے۔ ہم بہن بھائیوں میں سے جب بھی کسی کو پریشانی ہوتی وہ فوراً اس کا مداوا کرتے۔ خود بے حد سادہ زندگی بسر کرتے۔ سادہ مگر صاف ستھرے کپڑے پہنتے۔ سادہ خوراک اور کم خور تھے۔ ہر کام کو خود سرانجام دیتے اور کسی کام کو عار نہ سمجھتے تھے۔ اکثر پیدل چل کر رشتہ داروں اور عزیزوں کی ملاقات کرتے۔

وہ کفایت شعار ہونے کے باوجود کنجوس نہیں تھے۔ ہمیشہ موقع اور محل کے مطابق دل کھول کر رقم خرچ کرتے اور جو کچھ ان کو خدا تعالیٰ نے دیا اس پر صبر کرتے ہوئے قناعت سے کام لیتے۔ مجھے یاد ہے کہ جب میری ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بیوہ ہوئیں تو آپ بے حد پریشان ہوئے اور فوراً ان کی مالی خدمات بجالائے اور اس کے بعد بھی ماہانہ امداد کرتے رہے۔ آپ نے بڑی فعال اور پُر وقار زندگی گزاری۔ آپ دل کے مریض اور ضعیف العمر ہونے کے باوجود کسی پر بوجھ بننا پسند نہیں کرتے تھے۔ اپنی گاڑی خود چلا کر اپنی ضرورت کی اشیاء لاتے۔ مہمان نوازی خوش دلی سے کرتے اور ان کی خدمت بجالانے میں مسرت محسوس کرتے۔ سب چھوٹے اور بڑے اپنے مسائل لے کر آپ کے پاس جاتے اور تسلی بخش جواب پا کر واپس لوٹتے۔ میرے بچے جب بھی میری لینڈ جاتے تو ماموں مقبول احمد کے پاس گھنٹوں بیٹھے رہتے اور ان کی صحبت سے فیضیاب ہوتے۔ بچپن سے ہی جماعت کے کام میں دلچسپی لیتے اور جماعت کے فعال رکن کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیتے اور تنظیمی امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ آپ کو دوستوں میں ایک اعلیٰ مقام حاصل تھا۔ مطالعہ کتب آپ کا محبوب مشغلہ تھا۔ آپ اپنی خواہشات کو بالائے طاق رکھ کر دوسروں کی خوشیوں کا خاص خیال رکھتے اور حسن اخلاق کی وجہ سے دوسروں کا دل موہ لیتے تھے اور ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے اور اپنے خاندان بلکہ محلّہ میں ایک ممتاز حیثیت کے مالک تھے۔ جس کی وجہ سے بہت تکریم سے دیکھے جاتے تھے۔ آپ نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کرنے کے بعد ایم اے عربی کا امتحان بھی پاس کیا جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے پنجاب یونیورسٹی میں اول آئے اور سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جو اس وقت تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل تھے نے بھی کالج کی طرف سے سونے کا تمغہ اپنے ہاتھ سے انہیں پہنایا اور خوشی کا اظہار فرمایا۔ آپ کو چھ زبانوں یعنی پنجابی، اردو، عربی، انگلش، فرانسیسی اور فارسی پر عبور حاصل تھا۔

آئیوری کوسٹ مشن کے قیام کے بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ 1960ء میں جب آئیوری کوسٹ آزاد ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آئیوری کوسٹ میں نیا احمدیہ مشن قائم کرنے کا ارادہ کیا اور مجھے وہاں جانے کا ارشاد فرمایا۔ میں 25 نومبر 1960ء کو کراچی سے جہاز میں روانہ ہوا اور 27 نومبر 1960ء کو لیگوس پہنچا۔ چونکہ آئیوری کوسٹ نیا نیا آزاد ہوا تھا اس لئے ویزا اس وقت بھی فرانسیسی ایمبیسی دیتی تھی۔ لیگوس نائیجیریا میں پانچ ماہ قیام کے بعد گھانا چلا گیا تاکہ آئیوری کوسٹ کے لئے ویزا حاصل کر سکوں۔ میں عابد جان میں ایک دن رہا اور مجھے 24 گھنٹے کے اندر اندر ملک چھوڑنے کا حکم دیا گیا اور ویزا کی درخواست نامنظور ہو گئی میں دوبارہ گھانا چلا گیا وہاں سے پھر آئیوری کوسٹ کے ویزا کے حصول کے لئے درخواست دی۔ اسی دوران میں ڈاکار سینیگال گیا اور تین ماہ کا ویزا حاصل کیا اور یہ کسی بھی مشنری کا سینیگال کا پہلا دورہ تھا۔

9 مئی 1961ء کو میں بیتھرسٹ گیمبیا گیا اور وہاں سے 13 مئی 1961ء کو پھر ڈاکار سینیگال پہنچا مگر وہاں 10 جون 1961ء کو 24 گھنٹے کے اندر اندر مجھے ڈاکار چھوڑنے کا حکم ملا تو میں پھر بیتھرسٹ گیمبیا آ گیا جہاں مجھے حضور کی دعاؤں کے طفیل آئیوری کوسٹ کا ویزا مل گیا اور میں آئیوری کوسٹ چلا آیا۔ وہاں پر میں نے 21 نومبر 1963ء تک مشنری کے فرائض سرانجام دیئے اور ایک مناسب مقام پر گھر کرایہ پر لے لیا تھا۔

چونکہ وہاں کے اکثر مسلمان فرانسیسی زبان بولتے تھے اس لئے میں نے وہاں فرانسیسی زبان بھی سیکھی اور ایک ایک فرد سے ملنا شروع کیا اور دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں ایک چھوٹی سی جماعت قائم ہوئی۔ جنہوں نے مالی مدد بھی کی اور دعوت الی اللہ کا فریضہ بھی سرانجام دیا اور وہاں اپنے اور غیر از جماعت لوگوں کو بھی پڑھانا شروع کر دیا پھر ہم نے اخباروں تک رسائی حاصل کی جن میں ہمارے انٹرویو چھپنے شروع ہو گئے اور اس پریس نے احمدیت کا پیغام لوگوں تک پہنچانے میں بڑی مدد کی۔ حضرت مسیح موعود کی کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا فرانسیسی ترجمہ منگوا کر لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔ جس کے ذریعہ سے کافی حد تک دین حق سے روشناس کرانے میں مدد ملی۔ نیز آپ نے قرآن مجید کے پہلے پارے کا بھی فرانسیسی میں ترجمہ کیا۔

آپ کے بعد 1963ء میں قریشی محمد افضل صاحب آئیوری کوسٹ کے مشنری مقرر ہوئے۔

مقبول احمد قریشی صاحب نے 1946ء میں اپنی زندگی خدمت سلسلہ کے لئے وقف کی اور مختلف ممالک میں بطور مشنری خدمات سرانجام دیں۔ چنانچہ 24 جنوری 1948ء کو مشنری کے طور پر لندن بھیجا گیا اور وہاں 9 دسمبر 1951ء تک فرائض سرانجام دینے کے بعد ربوہ تشریف لائے۔

محترم اے آر بنگالی صاحب مشنری انچارج امریکہ کے بعد آپ کو مشنری انچارج امریکہ کے طور پر خدمات بجالانے کا موقع ملا اور اس وقت ڈیٹن کو ہیڈ کوارٹر بنایا۔

ربوہ میں آپ مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ آپ جامعۃ المبشرین کے پرنسپل رہے۔ بعد ازاں جامعہ احمدیہ میں پروفیسر کے فرائض سرانجام دیئے۔

جس زمانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جامعہ میں پڑھتے تھے تو اس وقت بھائی جان وہاں پڑھاتے تھے جس کا ذکر خود حضور نے میری ایک ملاقات میں فرمایا اور اسی طرح میرے بھائی کے ساتھ ملاقات میں بھی ذکر کر کے ہماری دلجوئی فرمائی۔

جامعۃ المبشرین ربوہ میں بطور لائبریرین بھی خدمات سرانجام دیں۔ وکالت تبشیر ربوہ میں بھی کچھ عرصہ کام کرنے کا موقع ملا۔ غیر ملکی طلبا کے ہوسٹل کے سپرنٹنڈنٹ بھی رہے۔

ضعیف العمر اور دل کے مریض ہونے کے باوجود 85 سال کی عمر تک باقاعدگی سے بیت الذکر میں جا کر نماز جمعہ ادا کرتے اور جمعہ کے روز تمام رشتہ دار ان کے ہاں جمع ہوتے یہ محض ان کے وجود اور حسن سلوک کی برکت تھی جو کہ ان کی وفات کے بعد بھی ان کی اہلیہ اور بیٹی منیرہ نسیم نے جاری رکھی ہے۔

دو سال قبل جبکہ آپ کا دل بہت کمزور ہو چکا تھا وہ جلسہ سالانہ انگلستان اور جرمنی میں شمولیت کے لئے تیار ہوئے اور ڈاکٹر صاحب سے مشورہ کرنے اور سفر کے لئے اجازت لینے کے لئے گئے تو ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا کہ قریشی صاحب آپ کا دل اتنا کمزور ہو چکا ہے کہ معلوم نہیں کہ یہ اگلے منٹ میں دھڑکنا چھوڑ دے۔ اس لئے آپ ضرور جائیں اور اپنی زندگی سے لطف اندوز ہوں۔ اس کے بعد وہ امریکہ سے جلسہ سالانہ انگلستان میں شامل ہوئے وہاں میرے چھوٹے بھائی محمود احمد قریشی بھی لاہور سے آئے ہوئے تھے۔ وہاں جلسہ سالانہ کے علاوہ دونوں بھائیوں نے قریباً ایک ماہ کا عرصہ اکٹھے گزارا اور بہت خوش ہوئے۔

بعد ازاں دو سال انہوں نے جو گزارے۔ ان میں صحت کمزور رہی۔ پیدائشی طور پر ان کے دل میں سوراخ تھا مگر انہوں نے 85 سال فعال اور نافع الناس زندگی گزاری اور اس عرصہ میں جتنی خدمت دین و خدمت خلق کے مواقع ملے وہ بڑی مستعدی سے سرانجام دیئے۔

آخر میں پھیپھڑوں میں پانی پڑنے کی وجہ سے مورخہ 24 مئی 2007ء کو اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 27 مئی 2007ء کو مکرم داؤد حنیف صاحب نے پڑھائی اور تدفین مورخہ 29 مئی 2007ء کے بعد دعا بھی کرائی۔

انہوں نے اپنے بعد بیوہ ایک بیٹا دو بیٹیاں تین پوتے ایک پڑپوتی ایک نواسہ چھ نواسیاں پانچ پڑنواسیاں تین پڑنواسے یادگار چھوڑے ہیں۔

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماوئے اور خدمت دین و خدمت خلق کی توفیق عطا فرماوئے۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83525 میں امۃ المتین ملک

زوجہ احسان اللہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 جرمن مارک (2) طلائی زیور + ڈائمنڈ زیور مالیتی -/13500 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ المتین ملک۔ گواہ شدنمبر 1 احسان اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 ضیاء اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 83526 میں افتخار احمد

ولد چوہدری محمود احمد قوم راجپوت پیشہ تاجر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ کوٹھی برقبہ 2 کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ 10 مرلہ مکان واقع نیو مسلم ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (2 بھائی چار بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شدنمبر 1 اسامہ انور قریشی ولد محمد انور قریشی۔ گواہ شدنمبر 2 چوہدری سرفراز احمد ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 83527 میں نورالسحر حنیف

بنت احمد حنیف قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/145 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورالسحر حنیف۔ گواہ شدنمبر 1 احمد حنیف والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ

مسل نمبر 83528 میں خالد الیاس منیر

ولد محمد الیاس منیر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد الیاس منیر۔ گواہ شدنمبر 1 Wahishauser Abdullah گواہ شدنمبر 2 محمد الیاس منیر والد موصی

مسل نمبر 83529 میں منور احمد بسراء

ولد غلام رسول بسراء قوم جٹ بسراء پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 ½ ایکڑ واقع راؤ کے نارووال اندازاً مالیتی -/3600000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ (متنازعہ) واقع لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد بسراء گواہ شدنمبر 1 مظفر منصور رسول ولد شیخ ممتاز رسول۔ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد بٹ ولد محمد اکرم

مسل نمبر 83530 میں ناصر احمد

ولد شیخ فضل احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-8-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد ولد شیخ عبداللطیف۔ گواہ شدنمبر 2 چوہدری ظہور احمد ولد چوہدری مرزا خاں

مسل نمبر 83531 میں کاشف محمد فاتح

ولد نصر اللہ قوم سندھو پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف محمد فاتح۔ گواہ شدنمبر 1 اسد علی ولد برکت علی۔ گواہ شدنمبر 2 عابد انجم ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 83532 میں نگہت محمود

زوجہ آصف محمود قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے ادا شدہ بصورت زیور (2) طلائی زیور 400 گرام اندازاً مالیتی -/6000 یورو (3) ترکہ والد مرحوم ایک مربع زرعی اراضی واقع چک نمبر 9 بیانا سرگودھا کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت محمود۔ گواہ شدنمبر 1 آصف محمود خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 جہانگیر محمود ولد چوہدری ظفر اللہ خاں

مسل نمبر 83533 میں حبیب اللہ صابر

ولد چوہدری احسان اللہ قوم آرائیں پیشہ دوکاندار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی بارانی 100 ½ ایکڑ واقع نبی سرروڈ ضلع تھرپارکر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب اللہ صابر۔ گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد شاہد ولد نذیر احمد ساجد

مسل نمبر 83534 میں محمود انور

ولد محمد اسماعیل ذبیح (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود انور۔ گواہ شدنمبر 1 راشد نعیم ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم) گواہ شدنمبر 2 حفیظ احمد اعوان ولد سراج دین اعوان

مسل نمبر 83535 میں تحسین رشید

ولد ملک رشید قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تحسین رشید۔ گواہ شدنمبر 1 شعیب احمد اسلم ولد محمد شفیع اسلم۔ گواہ شدنمبر 2 محمد نور احمد ولد مبشر احمد گوندل

مسل نمبر 83536 میں نوید اعوان

ولد منیر احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید اعوان۔ گواہ شدنمبر 1 اسلام الحق ولد فضل حق۔ گواہ شدنمبر 2 اسد عمران ولد اسلام الحق

مسل نمبر 83537 میں

Masud HowLader

ولد Jabbar HowLader قوم HowLader پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 2002ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Masud HowLader گواہ شدنمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد صادق۔ گواہ شدنمبر 2 مرزا امجد بیگ ولد مرزا اکبر بیگ

مسل نمبر 83538 میں وسیم احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شدنمبر 2 میاں عبدالسلام ولد میاں عبدالحمید

مسل نمبر 83539 میں نصیر احمد بیگ

ولد بشیر احمد بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان واقع غازی روڈ لاہور اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد چوہدری عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 83540 میں سلمان احمد انس

ولد خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-9-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان احمد انس۔ گواہ شد نمبر 1 مصور احمد ولد چوہدری وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اسد علی ولد برکت علی

مسل نمبر 83541 میں عطیۃ الاول

بنت مبارک احمد تنویر قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام اندازاً مالیتی -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الاول۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تنویر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 83542 میں سفیر احمد

ولد ادریس احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمدی ولد محمد اشرف شہید۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 83543 میں امتیاز نصیر طاہر

ولد نذیر احمد خان قوم راجپوت پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز نصیر طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمدی۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود

مسل نمبر 83544 میں نصیر احمد

ولد فضل الٰہی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی ڈیڑھ مربع واقع سدووال سیالکوٹ (5 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت آمد ن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد فضل کریم

مسل نمبر 83545 میں توقیر سہیل احمد

ولد محمد اکرم سندھو قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد غالب ولد حکیم منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد سیماب ولد چوہدری نسیم محمد

مسل نمبر 83546 میں منیرہ اختر امتیاز

زوجہ امتیاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/1300 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ اختر امتیاز۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناز احمد ناصر وصیت نمبر 15597

مسل نمبر 83547 میں سرفراز بیگم

زوجہ شوکت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/350000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سرفراز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مظہر الحق ولد رانا اکرام الحق

مسل نمبر 83548 میں ماریہ غوری

زوجہ مونس نثار غوری قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 232 گرام اندازاً مالیتی -/3016 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ غوری۔ گواہ شد نمبر 1 مونس نثار غوری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 آصف خان ولد عبد القیوم

مسل نمبر 83549 میں طاہر احمد چیمہ

ولد مظفر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد ولد چوہدری محمد شریف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 83550 میں سید محمد زاہد شاہ

ولد سید محمد اقبال شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید محمد زاہد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد اقبال شاہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سید نسیم احمد شاہ ولد سید رحمت علی شاہ

مسل نمبر 83551 میں فخر احمد خالد

ولد بخت بیدار طارق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فخر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 بخت بیدار طارق والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طارق منیر الدین ولد احمد الدین

مسل نمبر 83552 میں فہمیدہ فردوس مظفر

زوجہ اقبال مبشر مظفر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/1950 یورو (2) نقد رقم -/100000 روپے پاکستانی (3) حق مہر -/1500 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ فردوس مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال مبشر مظفر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مظفر ولد اقبال مبشر مظفر

مسل نمبر 83553 میں شہزاد احمد

ولد اعجاز احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد حسنی جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 83554 میں بنت المہدی احمد

بنت مبشر احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/150 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بنت المہدی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ابو ناصر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 83555 میں

HANNA DARWICH

زوجہ SAID DARWICH قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500 یورو (2) طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ HANNA DARWICH۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد لون ولد محمد امیر لون (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد طاہر ولد عزیز احمد طاہر

مسل نمبر 83556 میں نسیم احمد

زوجہ انور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/1567 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان انجم ولد میاں محمد رفیع ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ

مسل نمبر 83557 میں خالدہ پروین رانا

زوجہ رانا ضیاء الدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 500 گرام مالیتی -/7000 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عطاء الوحید ولد رانا ضیاء الدین۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عطاء الحمید ولد رانا ضیاء الدین

مسل نمبر 83558 میں الیاس احمد

ولد چوہدری محمد شریف (مرحوم) قوم بھنگو جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے کا 1/5 حصہ (2) بینک بیلنس -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الیاس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 37048۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 83559 میں لبنیٰ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 487 گرام مالیتی -/6878 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عمر سعید ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم خالد ولد چوہدری خالد ممتاز

مسل نمبر 83560 میں راشدہ بی بی

زوجہ ریاض احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/1300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 83561 میں انصر رفیق

ولد رفیق احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر رفیق گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ملک جواد احمد ولد ملک فیض محمد

مسل نمبر 83562 میں شہناز خان

زوجہ ملک نصر اللہ خاں قوم کھوکھر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور 155 گرام اندازاً مالیتی -/2170 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز خان۔ گواہ شد نمبر 1 بہادر خاں کھوکھر ولد ملک فضل داد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 اعزاز احمد ولد چوہدری اعجاز احمد

مسل نمبر 83563 میں ملک نصر اللہ خاں

ولد ملک اللہ دتہ قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ ایک کنال واقع کھوکھر غربی ضلع گجرات کا 1/5 حصہ (2) دو کنال مشترکہ اراضی کا 1/5 حصہ (3) 5 مرلہ دو کان واقع گجرات مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سعی محمد ولد ملک عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 83564 میں مظفر خان

ولد چوہدری محمد خان قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9 ایکڑ واقع چک سکندر گجرات اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) دس مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے (3) بینک بیلنس -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1560 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر خان۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 83565 میں راشد احمد ظفر

ولد طاہر احمد ظفر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر

مسل نمبر 83566 میں نمود احمد

زوجہ نصیر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 60 تولے مالیتی -/800000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان ناصر ولد چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خلیل ولد سوہندے خان

مسل نمبر 83567 میں محمد یوسف

ولد محمد اسماعیل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دو کنال واقع چک نمبر 45/R.B شیخوپورہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد چوہدری ولد چوہدری نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حیدر اقبال جاوید ولد محمد عنایت اللہ

مسل نمبر 83568 میں بشریٰ بی بی

زوجہ محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال واقع چک نمبر 45/R.B شیخوپورہ (2) مکان واقع چک نمبر 45/R.B مالیتی -/100000 روپے (3) طلائی زیور 1 تولہ (4) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔

بشریٰ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد چوہدری ولد چوہدری نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف خاوند موصیہ

مسل نمبر 83569 میں عامر رفیق قادر

ولد رفیق احمد ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ ڈرائیور عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1500 ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر رفیق قادر۔ گواہ شد نمبر 1 مصدق حیات ولد چوہدری محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ساہی والد موصی

مسل نمبر 83570 میں سعدیہ عائشہ سید

بنت سید عزیز احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ عائشہ سید۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد چوہدری ولد چوہدری نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حیدر اقبال جاوید ولد محمد عنایت اللہ

مسل نمبر 83571 میں علی احمد

ولد مظفر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$400 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر چوہدری ولد خدا بخش۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 83572 میں OMA KALSUM MALIK

زوجہ NASEER MALIK قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1746.11 گرام مالیتی اندازاً -/C$45000 (2) حق مہر -/C$25000 اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ OMA KALSUM MALIK۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد چوہدری ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 NASEER MALIK خاوند موصیہ

مسل نمبر 83573 میں NASEER MALIK

ولد LAL KHAN MALIK قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/262000 ڈالر کینیڈین ادا شدہ رقم -/13000 ڈالر کینیڈین بقایا واجب الادا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ NASEER MALIK۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم چوہدری وصیت نمبر 30200

مسل نمبر 83574 میں رقیہ منیر عابد

زوجہ محمد منیر عابد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے۔ (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/600 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ منیر عابد۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منیر عابد خاوند موصیہ

مسل نمبر 83575 میں محمد منیر عابد

ولد محمد سعید عابد قوم...... پیشہ مکینک عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منیر عابد گواہ شد نمبر 1 Faiz Ahmed Zafar ۔ گواہ شد نمبر 2 Naeem Ahmed

مسل نمبر 83576 میں خالد ادریس بٹ

ولد ادریس احمد بٹ قوم بٹ پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 33 سال بیعت 1974ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 ڈالر ماہوار بصورت اکاؤنٹنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد ادریس بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ظفر ولد چوہدری ادریس احمد

مسل نمبر 83577 میں اطہر احمد وڑائچ

ولد ماجد احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ اکاؤنٹنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی مالیتی -/400000 ڈالر جس پر بینک قرض -/367000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 طارق نواز چوہدری ولد شاہ نواز چوہدری

مسل نمبر 83578 میں امتہ القیوم

زوجہ عبد الباسط قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ظفر ولد ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الباسط خاوند موصیہ

مسل نمبر 83579 میں ریحان شاہد

ولد ریاض احمد قوم بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/400000 ڈالر جس پر قرض -/250000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 ڈالر ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحان شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الغفور حق ولد عبد الحق۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 83580 میں صفدر حسین

ولد نصیر احمد قوم...... پیشہ کنسٹرکشن عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/480000 ڈالر جس پر بینک قرض -/443000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت کنسٹرکشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صفدر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد چوہدری محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ظفر ولد چوہدری ادریس احمد

مسل نمبر 83581 میں یاسمین وہاب چوہدری

زوجہ راحت محمود چوہدری قوم غوری (مغل) پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/C$7000 (2) طلائی زیور 50 تولے مالیتی اندازاً -/C$11250۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین وہاب چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد چوہدری محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 راحت محمود چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 83582 میں ندیم احمد

ولد عنایت اللہ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/C$265000 جس پر قرض -/C$240000 ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 عامر ضیاء ولد عبد الحلیم

مسل نمبر 83583 میں مرزا عزیز احمد

ولد مرزا عبد الرحمٰن قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/C$400000 جس پر قرض -/C$260000 ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$250 ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ظفر ولد چوہدری ادریس احمد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ خلافت صد سالہ جوبلی

(طاہر آباد جنوبی ربوہ)

جماعت احمدیہ طاہر آباد جنوبی کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 31 مئی 2008ء کو بعد از نماز مغرب وعشاء اپنے محلّہ کی بیت الذکر ''بہادر شیر'' میں جلسہ صد سالہ خلافت جوبلی کے کامیاب انعقاد کی توفیق نصیب ہوئی۔ اس بابرکت دن کی تیاری کے سلسلہ میں وقار عمل کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا۔ تمام احباب نے انفرادی طور پر اپنے اپنے گھروں کی صفائی کا اہتمام بھی کیا۔ بیت الذکر کو رنگ برنگی جھنڈیوں اور خلفاء کے ارشادات کے بینرز سے سجایا گیا۔ تلاوت قرآن کریم ونظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ نے سو سالہ دور خلافت کے حوالہ سے حاضرین کی خدمت میں علمی اور مفید معلومات مہیا فرمائیں۔ اس سے قبل اہل محلّہ نے مرکزی ہدایات کے تحت مورخہ 28 مئی 2008ء کو پورے محلّہ میں مٹی کے دیئوں سے چراغاں کیا۔ اسی مناسبت سے امسال مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ حلقہ طاہر آباد جنوبی کو خصوصی طور پر اپنے تربیتی پروگرامز کے کامیاب انعقاد کی بھی توفیق ملی۔ اسی روز بعد از جلسہ تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ اس بابرکت تقریب کے آخر پر خاکسار نے مہمان خصوصی اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد اس تقریب کا اختتام ہوا جو کہ مہمان خصوصی نے کروائی۔ اس تقریب میں 370 احباب وخواتین نے شرکت کی۔ بعدہ اہل محلّہ کی خدمت میں رات کا کھانا گھروں میں پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ ہمیں نئی صدی کے عہد کے مطابق کما حقہٗ عمل کی توفیق دے اور ہم سب ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہتے ہوئے خدمت دین کی توفیق پاتے رہیں۔ آمین

(نیر آصف جاوید صدر محلّہ طاہر آباد جنوبی ربوہ)

درخواست دعا

مکرم حافظ ملک منور احمد احسان صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ (ر) گزشتہ 6 سال سے برین ٹیومر کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں ان دنوں بیماری کی شدت کی وجہ سے اکثر غنودگی رہتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم کا سلوک فرمائے۔

پتہ درکار ہے

مکرمہ عائشہ احمد صاحبہ بنت مکرم لطیف احمد صاحب وصیت نمبر 55006 نے مورخہ 9 اکتوبر 2005ء کو Schwarzwald str-23, 75385 sommenhardt, Germany سے وصیت کی تھی۔ 21 اگست 2007ء تک مکرمہ موصیہ سے مذکورہ بالا پتہ پر خط و کتابت جاری رہی۔ اس کے بعد مکرمہ موصیہ صاحبہ کا دفتر سے کوئی رابطہ نہیں رہا۔ اگر موصیہ صاحبہ خود یا ان کا کوئی عزیز رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں تو فوری طور پر دفتر وصیت سے رابطہ کریں اور موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم سید ندیم مقبول صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم سید مقبول احمد صاحب ولد حضرت سید عبدالستار شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 24 جون 2008ء کو وفات پا گئے۔ مورخہ 26 جون کو محترم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے بعد نماز فجر بیت ناصر دارالرحمت غربی میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ ایک ماہ قبل آپ کو فالج کا حملہ ہوا تھا۔ ڈاکٹرز ہسپتال لاہور اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج رہے۔ آپ کی عمر 71 سال تھی۔ آپ ایک مخلص اور ہمدرد انسان تھے ہر ایک کے دکھ درد کا احساس کرتے تھے اور ضرورت مند کی مدد کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے۔ نظام خلافت سے پختہ تعلق قائم رکھا۔ جماعتی تحریکات میں بھرپور حصہ لیتے تھے۔ آپ نے ریلوے میں ملازمت اختیار کی بعد ریٹائرمنٹ کچھ عرصہ برطانیہ اور کینیڈا میں رہائش پذیر رہے۔ اب کچھ عرصہ سے ربوہ میں رہائش پذیر تھے آپ کے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم سید حامد مقبول صاحب جرمنی، خاکسار ربوہ، مکرم سید عامر مقبول صاحب کینیڈا اور تین بیٹیاں شامل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور تمام سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

صفائی ایمان کا حصہ ہے

مسلمان ملک - الجزائر

سرکاری نام: الجمہوریہ الجزائر یہ الدیمقراطیۃ الشعبیہ (Democratic Popular Republic Algeria)

وجہ تسمیہ: فرانس نے اسے الجیریا کا نام دیا۔ یہ عربی کے لفظ الجزائر کی شکل ہے جس کے معنی ہیں ''جزیرہ'' یا ''جزیرے''

محل وقوع: شمال مغربی افریقہ

حدود اربعہ: اس کے شمال میں بحیرہ روم، مشرق میں تیونس اور لیبیا، جنوب مشرق میں نائیجر، جنوب میں مالی، مغربی صحارا اور ماریطانیہ، مغرب میں مراکش واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال: الجزائر شمالی افریقہ کے وسطی خطے ''افریقہ کوچک'' میں واقع ہے جسے خط اطلس بھی کہا جاتا ہے۔ الجزائر کی مشرق سے مغرب لمبائی 2400 کلومیٹر (1500 میل) اور شمال سے جنوب چوڑائی 2100 کلومیٹر (1300 میل) ہے۔ ملک کا 85 فیصد رقبہ صحرا پر مشتمل ہے۔ مشرق سے مغرب کی جانب پھیلے ہوئے کوہ اطلس کے دو پہاڑی سلسلے الجزائر کو تین قدرتی حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ شمالی کوہ اطلس اور بحیرہ روم کے درمیان الجزائر کا ساحلی میدان ہے جو نہایت زرخیز اور گنجان آباد ہے۔ وسطی علاقہ سطح مرتفع ہے جو سطح سمندر سے 3000 فٹ بلند ہے۔ ملک کا جنوبی حصہ ایک وسیع ریگستانی ہے۔ ساحل 998 کلومیٹر

رقبہ: 2,381,741 مربع کلومیٹر

آبادی: 2 کروڑ 90 لاکھ نفوس (1998ء)

دارالحکومت: الجزیرہ Algiers (15 لاکھ)

بلند ترین مقام: ماؤنٹ تاہات Tahat (3003 میٹر)

بڑے شہر: اوران، قسطنطین، آعنابہ، بلیدہ، سطیف، سیدی، بالعراس، تلمسان، سلیکدہ، بجایہ، باطنہ، بشار، ادرار

سرکاری زبان: عربی (بربر۔ فرانسیسی)

مذہب: اسلام 99 فیصد

اہم نسلی گروپ: عرب 75 فیصد، بربر 25 فیصد

یوم آزادی: 3 جولائی 1962ء

رکنیت اقوام متحدہ: 8 اکتوبر 1962ء

کرنسی یونٹ: دینار = 100 ملیمات (البنک المرکزی الجزائری)

انتظامی تقسیم: 48 ولائتیں (گورنریٹس)

موسم: بحیرہ روی ہے۔ گرمیوں میں سخت گرمی اور حبس اور سردی کم پڑتی ہے۔ صحرائی علاقے نہایت خشک ہیں۔

اہم زرعی پیداوار: جو۔ انگور۔ آلو۔ کھجور۔ زیتون۔ سنگترے۔ گیہوں۔ سبزیاں۔ ترشاوہ پھل۔ سیب۔ لیموں۔ انجیر (مویشی)

اہم صنعتیں: تیل کی مصنوعات ہلکی مشینری۔ فوڈ پروسیسنگ۔ کھاد۔ پلاسٹک۔ کپڑا۔ فولاد۔ چمڑا۔

اہم معدنیات: تیل۔ قدرتی گیس۔ پارہ۔ لوہا۔ زنک۔ سیسہ۔ فاسفیٹ۔ جست۔ تانبا

مواصلات: قومی فضائی کمپنی ``Air Algier`` (5 بین الاقوامی ہوائی اڈے) 3147 میل لمبی ریلوے۔ الجزائر۔ عنابہ اور وہران بڑی بندرگاہیں ہیں۔

☆......☆......☆

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالکریم شاد صاحب ترکہ محترم عبدالحمید آصف صاحب)

مکرم عبدالکریم شاد صاحب اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم عبدالحمید آصف صاحب ولد میاں محمد ابراہیم صاحب وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام ایک پلاٹ نمبر 7/13 محلّہ دارالیمن شرقی ربوہ کل رقبہ 2 کنال میں سے صرف ایک کنال الاٹ ہے۔ اس پلاٹ میں سے 10 مرلہ مکرم عبدالکریم شاد صاحب کے نام جبکہ بقیہ 10 مرلہ مرحوم کے باقی ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرم عبدالکریم شاد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم عبدالماجد انور صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عبدالشکور صابر صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم عبدالحامد منصور صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم عبدالمجید مظفر صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم مبارک احمد اقبال صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ حمیدہ رفعت صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ سعیدہ سلمان صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرمہ مبارکہ ارشد صاحبہ (بیٹی)
10۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی) مرحومہ

ورثاء مرحومہ

(i) مکرم منشاء اللہ خاں صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم طیب احمد صاحب (بیٹا)
(iii) مکرمہ رفعت اشفاق صاحبہ (بیٹی)
(iv) مکرمہ در ثمین صاحبہ (بیٹی)
(v) مکرمہ گلشن صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضرورت اساتذہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ محلّہ دارالیمن وسطی ربوہ میں ناصر ہائی سکول کے نام سے لڑکوں کے لئے ایک اردو میڈیم سکول کا آغاز کر رہی ہے۔ نئے تعلیمی سیشن (اگست 2008ء) سے اس سکول میں چھٹی کلاس سے نہم کلاس تک (لڑکوں کے لئے) باقاعدہ تدریس کا آغاز ہو جائے گا۔ بعد میں اس سکول میں جونیئر سکول کا اضافہ بھی کیا جائے گا۔

لڑکوں کے اس سکول کے لئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسے احمدی مرد اساتذہ کی ضرورت ہے جو وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول فوری نظارت تعلیم میں جمع کروا دیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

مضمون	تعلیمی قابلیت	ترجیحی اہلیت
بیالوجی	ایم ایس سی/بی ایس سی + بی ایڈ/بی ایس سی	تجربہ
عربی	ایم اے عربی + بی ایڈ	تجربہ
آرٹ ٹیچر	ایم اے/بی اے + فائن آرٹ میں کم از کم ڈپلومہ	فنون آرٹ میں مہارت
لائبریرین	بی اے + لائبریرین سائنس میں ڈپلومہ	لائبریری سنبھالنے کی اہلیت
لیب اسسٹنٹ	بی ایس سی/ایف ایس سی	لیبارٹری سنبھالنے کی اہلیت

(نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(مکرم راجہ عبدالواسع صاحب ترکہ مکرمہ آمنہ طیبہ صاحبہ)

مکرم راجہ عبدالواسع صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ آمنہ طیبہ صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام دو قطعات (1) قطعہ نمبر 36/19 محلّہ دارالنصر ربوہ برقبہ 10 مرلہ (2) قطعہ نمبر 33/2 محلّہ دارالنصر ربوہ برقبہ ایک کنال الاٹ ہیں۔ یہ قطعات میرے نام منتقل کر دیئے جائیں۔ دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

(1) مکرم راجہ عبدالواسع صاحب (خاوند)
(2) مکرم راجہ عبدالرؤف صاحب (بیٹا)
(3) مکرم راجہ عبدالقدوس صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

امریکا نے زمبابوے پر پابندیوں کا مسودہ تیار کر لیا ہے امریکہ نے زمبابوے کے خلاف پابندیوں کا پہلا مسودہ تیار کر لیا ہے اور آئندہ دو روز تک اس پر غور کیا جائے گا۔ برطانیہ نے زمبابوے کے سرکاری افسروں کے اکاؤنٹ منجمد کرنے اور سخت اقدامات کرنے کی کوشش کی ہے۔ افریقی یونین کونسل میں بھی رابرٹ موگابے صدر زمبابوے پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کینیا کے وزیراعظم نے بھی افریقی یونین سے مطالبہ کیا ہے کہ رابرٹ موگابے کی رکنیت معطل کر دی جائے۔

ایران کی جدید ٹینکوں کی تیاری ایران نے جدید طرز اور نئی ٹیکنالوجی سے ملک کو مضبوط کرنے کے لئے کوئیک ری ایکشن ٹینکس کی تیاری شروع کر دی ہے۔ ایرانی حکام نے کہا ہے کہ خطہ کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر گلوبل ٹیکنالوجی کے تحت جدید ترین فوجی آلات کی تیاری کے ذریعہ دفاعی صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ ضروری ہو گیا ہے۔

سیکیورٹی فورسز نے باڑہ اور کھجوری کے علاقوں کا کنٹرول سنبھال لیا خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ میں چوتھے روز بھی آپریشن جاری رہا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق باڑہ، پیر سیف الرحمٰن اور مفتی منیر شاکر کے مراکز تباہ کر دیئے گئے۔ لشکر اسلام کے حامیوں سے ریٹائرڈ صوبیدار کو چھڑا لیا۔ 4 اغوا کار کو گرفتار کر لیا۔ کئی عمارتوں کو تباہ کر دیا گیا۔ سیکیورٹی فورس نے باڑہ اور کھجوری کے میدانی علاقوں کا کنٹرول سنبھال لیا۔ دوسری طرف جرگہ کے ساتھ کامیاب مذاکرات کے بعد 58 سیکیورٹی اہلکاروں کو رہا کر دیا گیا۔ ایک مغوی کی لاش بھی برآمد ہوئی ہے جس کو نامعلوم افراد نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

اشیاءِ صرف کی قیمتوں میں 114 فیصد اضافہ یکم جولائی 2007ء سے 30 جون 2008ء کے مالی سال کے دوران مہنگائی میں 114 فیصد ریکارڈ اضافہ ہوا۔ آٹے، دال، چاول، گھی، تیل، دودھ، گوشت اور دوسری روزمرہ اشیاء صرف کی قیمتوں میں تاریخی اضافہ ہوا۔ منافع خور، ذخیرہ اندوز اور سمگلرز اپنی مرضی چلاتے رہے اور سرکاری ذرائع اس کی روک تھام میں ناکام رہے اور یہ سلسلہ ابھی بھی جاری ہے۔

7 نئے پرائیویٹ چینلز پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمر) نے جیو انگلش، بزنس پلس، سچل ٹی وی، عروج ٹی وی اور وی ایس ٹی وی سمیت 7 نئے پرائیویٹ چینلز کو لائسنس جاری کر دیئے۔ یہ قدم نجی الیکٹرانک میڈیا کو وسعت اور فروغ دینے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔

رواں سال دنیا بھر میں فسادات سے پانچ لاکھ افراد بے گھر ہو گئے ہیں اقوام متحدہ میں انسانی ہمدردی کے حوالے سے قائم ذیلی شاخ کے سربراہ جان ہومز نے کہا ہے کہ رواں سال میں اب تک دنیا بھر میں پانچ لاکھ افراد فسادات اور جنگوں کی وجہ سے بے گھر ہو چکے ہیں۔ جن میں زیادہ تعداد افریقہ سے ہے جبکہ ہزاروں عام شہری عراق، دارفور اور افغانستان میں ہلاک ہوئے ہیں۔ دنیا میں جاری فسادات کی وجہ سے چاڈ، صومالیہ اور سوڈان وغیرہ میں تقریباً تین لاکھ 37 ہزار افراد جنگ فسادات کی وجہ سے بے گھر ہوئے ہیں۔ عراق کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ فرقہ وارانہ جنگ کی وجہ سے ہزاروں افراد اپنے گھر بار چھوڑ کر نقل مکانی کر چکے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت 29 مئی 2008ء)

ملکی وے کہکشاں کے دامن میں سیاہ سورج دریافت ایک چھوٹا سیاہ سورج جس کی عمر 100 سال سے کچھ ہی زیادہ ہو گی ہماری کہکشاں ''ملکی وے'' کے وسط میں دریافت ہوا ہے۔ سائنسدان اور ماہرین فلکیات نے کہا ہے کہ اس سیاہ سورج پر تحقیق سے ایک مرتے ہوئے ستارے کے متعلق علم حاصل کیا جا سکتا ہے۔ G1.9+0.3 نامی یہ سورج 140 سال قبل پہلی بار دھماکے سے پھٹ پڑا تھا۔ جس دوران روشنی کا ایک زوردار جھماکا ہوا جو ستارے کے آس پاس گیسوں کے بادل ہونے کی وجہ سے دیکھا نہ جا سکا۔ برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی کے ڈیوڈ گرین اور ان کے ساتھیوں نے بتایا کہ 1985ء میں سب سے پہلے اس جرم فلکی کو امکانی سیاہ سورج کی حیثیت سے شناخت کیا گیا تھا۔ امریکہ کی قومی سائنس فاؤنڈیشن نے انتہائی طویل ریڈیائی لہریں روانہ کر کے اس کا مشاہدہ کیا۔

(روزنامہ دن 30 مئی 2008ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 3 جولائی

طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	1:12
غروب آفتاب	8:20

حکیم ضیاء الحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطبِ حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری شاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطبِ حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

FD-10

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
قائم شدہ 1952
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران